بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۸۸	۱۱ فتح ۱۳۴۳ ہش / ۶ شعبان ۱۳۸۴ھ / ۱۱ دسمبر ۱۹۶۴ء	جلد ۵۳ / ۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۰ دسمبر بوقت ۹½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ اس وقت بھی طبیعت ٹھیک ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ ہی ہے جو انسان اور رحمٰن میں دُوری اور تفرقہ ڈالتا ہے

جو اس سے بچ گیا اس نے خدا تعالیٰ کی گود میں پناہ لی

"مومن جو بات سچے یقین سے کہے وہ ضرور مؤثر ہوتی ہے کیونکہ مومن کا مطہر قلب اسرار الٰہی کا خزینہ ہے جو کچھ اس پاک لوحِ انسانی پر منقش ہوتا ہے وہ آئینہ خدا نما ہے۔ مگر انسان جب ضعفِ بشریت سے سہواً گناہ کر بیٹھتا ہے اور پھر ذرہ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا تو دل پر سیاہ زنگ بیٹھ جاتا ہے اور رفتہ رفتہ قلب انسانی کہ خشیتِ الٰہی سے گداز اور شفاف تھا سخت اور سیاہ ہوتا جاتا ہے۔ مگر جو نہی انسان اپنی مرضِ قلب کو معلوم کر کے اس کی اصلاح کے درپے ہوتا ہے اور شب و روز نماز میں دعائیں استغفار و زاری و قلق جاری رکھتا ہے اور اس کی دعائیں انتہاء کو پہنچتی ہیں تو تجلیاتِ الٰہیہ اپنے فضل کے پانی سے اس ناپاکی کو دھو ڈالتی ہیں اور انسان بشرطیکہ ثابت قدم رہے ایک قلب لیکر نئی زندگی کا جامہ پہن لیتا ہے گویا کہ اس کا تولد ثانی ہوتا ہے۔

دو زبردست لشکر ہیں جن کے درمیان انسان چلتا ہے ایک لشکر رحمٰن کا دوسرا شیطان کا۔ اگر یہ لشکرِ رحمٰن کی طرف جھک جائے اور اس سے مدد طلب کرے تو اسے بحکم الٰہی مدد دی جاتی ہے اور اگر شیطان کی طرف رجوع کیا تو گناہوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہو جاتا ہے پس انسان کو چاہیئے کہ گناہ کی زہریلی ہوا سے بچنے کیلئے رحمٰن کی حفاظت میں ہو جاوے وہ چیز جو انسان اور رحمٰن میں دُوری اور تفرقہ ڈالتی ہے وہ فقط گناہ ہی ہے جو اس سے بچ گیا اس نے خدا تعالیٰ کی گود میں پناہ لی۔ دراصل گناہ سے بچنے کیلئے دو ہی طریق ہیں اوّل یہ کہ انسان خود کوشش کرے دوسرے اللہ تعالیٰ سے جو زبردست مالک و قادر ہے استقامت طلب کرے یہاں تک کہ اسے پاک زندگی میسر آوے اور یہی تزکیہ نفس کہلاتا ہے۔"

اخبار احمدیہ

—۰ ربوہ واٹر سپلائی سکیم کے سلسلہ میں بعض مشکلات درپیش ہیں۔ تمام احباب و بزرگان سے درخواست ہے کہ وہ بذریعہ دعا ہماری امداد فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کو دُور کر دے۔ اور ہماری کوششوں کو کامیاب کرے آمین۔ (چیئرمین ٹاؤن کمیٹی)

—۰ ربوہ ۱۰ دسمبر مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان لاہور میں طبی معائنہ کرانے کے بعد ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ پہلے کی نسبت بفضلہ تعالیٰ کافی افاقہ ہے تاہم ابھی علاج جاری ہے۔ احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

—۰ مجلس انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ اس تاریخ سے پہلے سال رواں کے تمام چندہ جات مرکز میں پہنچ جانے ضروری ہیں۔ انصار اللہ مہربانی فرما کر اس امر کو یاد رکھیں اور تمام چندہ جات جلد از جلد ادا کر دیں۔ تا ۳۱ دسمبر سے پہلے چندہ جات کی رقوم مرکز میں پہنچ سکیں۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

—۰ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت مورخہ ۱۲/۱۱/۶۴ بروز جمعہ بوقت سوا چار بجے شام جامعہ احمدیہ ہال میں

"مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کی راہ میں مشکلات"

کے عنوان پر خطاب فرمائیں گے۔ احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(نائب الرئیس الجمعیۃ العلمیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۶۲ء

قرآن و سُنّت کی صحیح تعبیر کون کر سکتا ہے

(سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل مورخہ ۱۲/۱۰/۶۲)

جیسا کہ اوپر کی عبارت میں فاضل مقرر نے تسلیم کیا ہے صحیح فیصلہ تو اللہ تعالیٰ کا نبی ہی کر سکتا ہے۔ اگر صحیح فیصلہ اللہ تعالیٰ کا نبی ہی کر سکتا ہے تو کیا اللہ تعالیٰ نے ہم کو اندھیرے میں ٹامک ٹوئے کھانے کے لئے چھوڑ دیا ہے اور کوئی ایسا بندوبست نہیں کیا جس سے ہمیں بھی وہ رہنمائی حاصل ہو جو مثلاً صحابہ کرامؓ کو حاصل تھی؟ اگر اس نے کوئی ایسا بندوبست نہیں کیا تو پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ وعدہ کیوں فرمایا ہے کہ

انّا نحن نزلنا الذکر و
انّا لہ' لحافظون۔

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ خلافت علیٰ منہاج نبوت یعنی خلافتِ راشدہ مسلمانوں میں اس وقت تک قائم رہی جب تک خلفاء کو اللہ تعالیٰ کی راہنمائی حاصل رہی۔ اور جب یہ رہنمائی حاصل نہ رہی تو خلافت بادشاہی میں تبدیل ہو گئی اور مسلمانوں کی حکومت محض دنیوی حکومت بن کر رہ گئی۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے ہاتھ میں اپنے دین کی اشاعت اور احیاء کا کام سپرد کر دیا جو اس نے حدیث مجددین کے وعدہ کے مطابق مبعوث فرمائے۔ اگرچہ مسلمان بادشاہ اکثر اسلام کے پابند رہے مگر ان میں سوا عمر بن عبدالعزیز علیہ الرحمۃ کے خلیفہ راشد کوئی نہیں ہوا۔ اگر مسلمان بادشاہ اور علماء اور عوام مجددین کے زیر اثر رہتے اور قرآن و سنت کی تعبیر جو مجددین کرتے رہے اس کو آخری فیصلہ تسلیم کرتے رہتے تو نہ تو مسلمانوں میں فرقہ بندی سر اٹھاتی اور نہ حکومتی انتشار پھیلتا۔ تاہم مجددین اسلام کی صحیح تعبیر اپنے اپنے وقت کے لحاظ سے کرتے رہے اور اس طرح اسلام صحیح و سلامت ہم تک پہنچ گیا ہے۔ مسلمانوں کی حکومتیں بنتی رہیں اور بگڑتی رہیں۔ مگر چونکہ مجددین سے استفادہ نہیں کیا جاتا رہا اس لئے وہ اسلام کے اصولوں سے ہٹتی رہیں۔ جب مسلمانوں کے ہاتھ سے حکومتیں نکل گئیں تو مسلمان سخت بیدل ہو گئے حالانکہ حکومتوں سے اسلام کو کوئی تعلق نہیں رہا تھا۔ آج کا مسلمان اس دوراہے پر کھڑا ہے یہی وجہ ہے کہ آج مغربی تہذیب اور مغربی جمہوریت وغیرہ ان کو خوشگوار نظر آتے ہیں اور جو خود ساختہ مصلحین مسلمانوں کی فلاح چاہتے ہیں وہ کبھی فاشی نظام کبھی کلیاتی نظام اور کبھی جمہوریت کا نعرہ لگانے لگتے ہیں۔ اور یہ اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک تمام مسلمان مجدد وقت اور اس کے خلفاءٗ کو نہیں پہچانیں گے اور ان کو حکم و عدل تسلیم نہیں کریں گے۔

دوسرے لفظوں میں صحیح اسلامی حکومت صرف اسی وقت قائم ہو سکتی ہے جب آخری اتھارٹی امامِ وقت کو تسلیم کیا جائے جو شوریٰ کے اصول پر پیش آمدہ مسائل کو قرآن و سنت کی روشنی میں وقت کے تقاضوں کے مطابق حل کرے۔ اس طرح نہ صرف علماء کی فرقہ پرستی مٹ سکتی ہے بلکہ مختلف اسلامی حکومتوں میں صحیح اسلامی اتحاد بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ جلد یا بدیر ضرور ایسا ہو گا اور دنیا کے رجحانات ظاہر کر رہے ہیں کہ ایسا وقت آنے والا ہے جب دنیا کی تمام اقوام اور ممالک اسلام کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں گے

خود ساختہ مصلحین خواہ کتنے بھی فہیم ہوں تجدید و احیائے دین نہیں کر سکتے وہ حالات سے متاثر ہو کر کہیں سے کہیں نکل جاتے ہیں۔ چنانچہ یہاں ہم مودودی صاحب کی مثال پیش کرتے ہیں۔ آجکل اس بات کا چرچا بڑے زور و شور سے ہو رہا ہے کہ مودودی صاحب مصلحتِ وقت کے مطابق شریعت کو بدل لیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مودودی صاحب کی تحریک کی بنیاد ہی تغیر و تبدلِ اسلام پر ہے ایک مثال ملاحظہ ہو۔ اپنی تصنیف جہاد فی الاسلام میں فرماتے ہیں:۔

" اس کے بعد پھر انہی بدعہدوں کے متعلق فرمایا:۔

لا یرقبون فی مومنٍ الّا ولا ذمّۃ
و اولٰئک ھم المعتدون فان تابوا
و اقاموا الصّلوٰۃ و اٰتوا الزکوٰۃ فاخوانکم
فی الدّین و نفصّل الاٰیٰت لقوم
یّعلمون و ان نکثوا ایمانھم من
بعد عھدھم و طعنوا فی دینکم فقاتلوا
ائمّۃ الکفر انّھم لا ایمان لھم
لعلّھم ینتھون۔ الا تقاتلون قوماً
نّکثوا ایمانھم وھمّوا باخراج
الرّسول وھم بدءوکم اوّل مرّۃٍ؛
اتخشونھم فاللّٰہ احقّ ان تخشوہ
ان کنتم مؤمنین قاتلوھم یعذّبھم
اللّٰہ بایدیکم و یخزھم و ینصرکم
علیھم و یشف صدور قومٍ مّؤمنین

(سورہ توبہ ع ۲)

وہ کسی مومن کے ساتھ قرابت یا عہد و اقرار کا لحاظ نہیں کرتے اور وہی ہیں جو زیادتی کرتے ہیں۔ پس اگر وہ توبہ کریں، نماز ادا کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور یہ آیات ہم کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو کچھ سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ لیکن اگر وہ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین پر حملے کریں تو کفر کے لیڈروں کے ساتھ جنگ کرو کیونکہ (اس کے بعد معلوم ہو گیا کہ) ان کی قسم کا کچھ اعتبار نہیں، شاید کہ وہ اپنی حرکات سے باز آئیں۔ کیا تم ایسے لوگوں سے جنگ نہ کرو گے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ دیا اور رسول کو نکال دینے پر تل گئے اور انہوں نے ہی اوّل مرتبہ تم پر پیش دستی کی؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرو بشرطیکہ تم ایماندار ہو ان سے تم ضرور جنگ کرو۔ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور تم کو ان پر نصرت بخشے گا اور مومنوں کے قلوب کو شفا بخشے گا۔

ان تمام آیات اور ان کی شانِ نزول پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ:۔

۱۔ جو لوگ مسلمانوں سے عہد کر کے توڑ دیں ان سے جنگ کرنی چاہئے۔ اس حکم میں وہ کفار بھی آجاتے ہیں جو مسلمانوں سے اطاعت کا معاہدہ کر کے پھر حکومتِ اسلامیہ کے خلاف بغاوت کریں۔

۲۔ جن سے معاہدہ تو ہو مگر ان کا رویہ ایسا مخالفانہ و معاندانہ ہو کہ اسلام اور مسلمانوں کو ہر وقت ان سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ لگا رہے تو انہیں علی الاعلان فسخِ معاہدہ کا نوٹس دے دینا چاہیئے اور اس کے بعد ان کی دشمنی کا منہ توڑ جواب دینا چاہیئے۔

۳۔ جو لوگ بار بار بدعہدی و دغا بازی کریں اور جن کے عہد و اقرار کا کوئی اعتبار نہ رہے اور جو مسلمانوں کو نقصان پہنچانے میں اخلاق وانسانیت کے کسی آئین کا لحاظ نہ رکھیں ان سے دائمی جنگ کا حکم ہے اور صرف اسی صورت میں ان کے ساتھ صلح ہو سکتی ہے کہ وہ توبہ کریں اور اسلام لے آئیں۔ ورنہ ان کے اثر سے اسلام اور دارالاسلام کو محفوظ رکھنے کے لئے قتل، گرفتاری، محاصرہ اور ایسی ہی دوسری جنگی تدابیر اختیار کرتے رہنا ضروری ہے۔"

(جہاد فی الاسلام صفحہ ۵۲ تا صفحہ ۵۴)

پھر ان آیات میں سے ایک ٹکڑا (فان تابوا ...... لعلّھم ینتھون) علیحدہ کر کے آپ اپنے رسالہ "ارتداد کی سزا اسلام میں" میں اس کی تشریح یوں فرماتے ہیں:۔

" یہ آیت سورۃ توبہ میں جس سلسلے میں نازل ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ ۹ھ میں حج کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے اعلانِ برأت کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس اعلان کا مفاد یہ تھا کہ جو لوگ اب تک خدا اور اس کے رسولؐ سے لڑتے رہے ہیں اور ہر طرح کی زیادتیوں اور بدعہدیوں سے خدا کے دین کا راستہ روکنے کی کوشش کرتے رہے ہیں ان کو اب زیادہ سے زیادہ چار مہینے کی مہلت دی جاتی ہے۔ اس مدت میں وہ اپنے معاملے پر غور کر لیں۔ اسلام قبول کرنا ہو تو قبول کر لیں، معاف کر دیئے جائیں گے۔ ملک چھوڑ کر نکلنا چاہیں تو نکل جائیں، مدتِ مقررہ کے اندر ان سے تعرض نہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد جو لوگ ایسے رہ جائیں گے جنہوں نے نہ اسلام قبول کیا ہو اور نہ ملک چھوڑا ہو ان کی خبر تلوار سے لی جائے گی۔ اسی سلسلے میں فرمایا گیا کہ" اگر وہ توبہ کر کے ادائے نماز و زکوٰۃ کے پابند ہو جائیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں لیکن اگر اس کے بعد وہ پھر اپنا عہد توڑ دیں تو کفر کے لیڈروں سے جنگ کی جائے"۔ یہاں عہد شکنی سے مراد کسی طرح بھی سیاسی معاہدات کی خلاف ورزی نہیں لی جا سکتی بلکہ سیاق عبارت صریح طور پر اس کے معنی "اقرار اسلام سے پھر جانا" متعین کر دیتا ہے اور اس کے بعد فقاتلوا ائمّۃ الکفر کے معنی اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتے کہ تحریک ارتداد کے لیڈروں سے جنگ کی جائے"۔

(ارتداد کی سزا اسلام میں صفحہ ۹-۱۰)

یعنی جب آپ کو ضرورت پڑی کہ قرآنِ کریم سے ارتداد کی سزا ثابت کی جائے انہی آیات سے جن سے پہلے آپ نے سیاسی عہد شکنی کے معنی نکالے تھے ارتداد کے معنی نکال لئے ہیں۔ گویا آپ کے نزدیک قرآن کریم کی آیات (نعوذ باللہ) مداری کا تھیلا ہے جس سے جس وقت جو چیز آپ چاہیں نکال سکتے ہیں۔

اسی قسم کی سینکڑوں مثالیں آپ کو مودودی صاحب کے ہاں ملیں گی کہ قرآن و سنت کے معنی ان کی وقتی ضرورت کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔ یہ نتیجہ ہے در اصل اسلام کو سیاست کا آلہ کار بنانے کا۔ جو لوگ ایسا کر رہے ہیں ان کو مودودی صاحب سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے ❊

امریکہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

امریکہ کی احمدی جماعتوں کا کامیاب سالانہ اجتماع ۔ ملک کے طول و عرض سے ۲۰۰ نمائندگان کی شرکت

گرجاؤں میں تقاریر ۔ پادریوں اور پروفیسروں کو تبلیغ

لٹریچر کی تقسیم ۔ ۵ افراد کا قبولِ اسلام

سہ ماہی رپورٹ از جولائی تا ستمبر ۱۹۶۴ء

مکرم سید جواد علی صاحب مبلغ امریکہ مقیم واشنگٹن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

۲

حلقہ پٹس برگ

مکرمی عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی اس حلقہ کے انچارج ہیں۔ آپ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں کئی مرد اور عورتیں مشن ہاؤس میں آئیں خاص طور پر قابلِ ذکر چار احباب ہیں۔ ایک صاحب جو ایک ریسرچ سٹوڈنٹ ہیں تے پہلے فون پر کال کیا۔ پھر جمعہ کے روز مشن ہاؤس میں آئے۔ خطبہ جمعہ سنا۔ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ اور نماز کے بعد جماعت احمدیہ کے بارے میں دیر تک گفتگو کرتے رہے۔ ان کو اسلامی اصول کی فلاسفی مزید مطالعہ کے لئے دی گئی۔

اسی طرح ایک عرب دوست مسٹر صلاح الفلاح اپنی میزبان ایک عورت کے ساتھ مشن میں آئے۔ اس دوست نے جمعہ کی نماز باجماعت ادا کی۔ خطبہ جمعہ سنا اور بعد میں اسلام اور احمدیت پر گفتگو ہوئی۔ عورت کو انگریزی لٹریچر اور عرب دوست کو انگریزی اور عربی لٹریچر مزید مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

ایک دوست رتن سنگھ صاحب جو Architecture میں ایم۔ اے تھے مشن میں آئے ان کے ساتھ ایک مقامی ٹیکنیکل یونیورسٹی Carnegie Institute کے ایک طالب علم بھی تھے۔ ان دونوں احباب کو لٹریچر دیا گیا ایک کالج گریجوایٹ تھے ان سے تین گھنٹہ تک گفتگو ہوئی اور مزید مطالعہ کے لئے ان کو لٹریچر دیا گیا۔

عرصہ دوران رپورٹ میں آپ نے اپنے ہمسائے میں کئی ایک گھروں میں visits کئے اور ان کو تبلیغ کی۔ اپنے مشن کے ایک ممبر کے ساتھ ایک ہمسائے کی فوتیدگی پر اس کے گھر گئے۔ اور پسماندگان سے افسوس کیا۔

جماعت کے دو ممبران نے علیحدہ علیحدہ بعض عیسائی احباب کو گھر پر کھانے کی دعوتیں دیں، جن میں شرکت کی گئی، اور تبلیغ کی گئی۔ ایک عورت کو دو تبلیغی خط لکھے گئے۔ یہ پچھلے چار ماہ سے ہم سے خط و کتابت کر رہی ہے۔ اس نے ہمارے انڈونیشیا کے مبلغ کو بھی خط لکھا۔ کئی دوسرے افراد کو لٹریچر بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا۔ خاص طور پر قابلِ بچوں کا کیمپ ہے۔ جو لجنہ کی طرف سے واشنگٹن کے نزدیک ایک ہفتہ کے لئے منعقد کیا گیا۔ آپ نے کیمپ میں شرکت کی۔ تین دن وہاں ٹھہرے۔ افتتاحی اور اختتامی لیکچر دیئے۔ نماز اور اصول اسلام پر درس دیئے۔ اس دوران میں تبلیغ کا موقعہ بھی ملا۔ آپ کی ملاقات اس کیمپ کی جائیداد کے مالک سے ہوئی صاحب خانہ کے ساتھ اس کے اور عزیز بھی موجود تھے۔ ان سب کو اسلام اور احمدیت کا پیغام دیا گیا۔ صاحب خانہ آپ کے اس نانسنا؟ پر بہت خوش ہوئے۔ اس کیمپ کے دوران میں آپ نے واشنگٹن کے مختلف حصوں میں پھر کر لٹریچر تقسیم کیا۔ پاکستان ایمبیسی میں کلچرل اتاشی اور فرسٹ سیکرٹری سے ملاقات کی۔ دونوں احباب سے لمبی گفتگو ہوئی، اور ان کو لٹریچر دیا گیا۔ بعد میں خط و کتابت کے ذریعہ رابطہ قائم رکھا اور تحریک جدید کا باتصویر رسالہ "اور مسلم سن لائز" بذریعہ ڈاک ان کو بھجوایا گیا۔

امریکہ کی حکومت کی طرف سے Bill Civil Rights کے پاس ہونے پر صدر امریکہ کو مبارکباد کا تار بھجوایا گیا۔ صدر امریکہ کے ذاتی نمائندے کی طرف سے اس تار کا جواب موصول ہوا۔

آپ نے شکاگو میں تعمیر مسجد کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی۔ اس اجلاس میں شرکت کے علاوہ تبلیغ کرنے کا موقعہ بھی ملا۔ آپ Bethal Church کے پادری سے ملے اور احمدیت کے بارے میں اس سے لمبی گفتگو ہوئی۔ شکاگو کی پولیس کے ایک اعلیٰ افسر سے بھی ملاقات ہوئی۔ اور اسی طرح ایک سوشل ورکر سے ضروری امور کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ Bethal Church کے پادری کو لٹریچر دیا گیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں امریکہ مشن کے سالانہ جلسے میں شرکت کی۔ اس جلسے کے انعقاد کے لئے مشنوں کو دورہ کر کے تیار کر کے بھجوائے اس جلسہ میں اس سال کئی ایسے دوست شامل ہوئے جو پہلے کسی جلسہ میں نہیں آئے تھے۔ باوجود بیماری کے آپ نے تین لیکچر دیئے۔

ایک دن اتوار کے اجلاس کے بعد آپ مشن سے باہر تقسیم لٹریچر کے لئے گئے۔ آپ دو گرجاؤں کے سامنے کئی آدمیوں کو ملے اور ان کو لٹریچر دیا۔ ایک تیسرے چرچ میں گئے۔ وہاں ان کی عبادت ہو رہی تھی۔ آپ اندر گئے عبادت کے بعد بشپ نے آپ کو اظہار خیال کا موقعہ دیا۔ آپ نے سامعین کے سامنے آدھ گھنٹہ تک تقریر کی۔ توحید اور حضرت مسیح علیہ السلام کے بارے میں اپنے عقائد پیش کئے۔ اور بائیبل کی پیشگوئی کے مطابق حضرت مسیح کی دوبارہ آمد کا ذکر کیا جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود میں پوری ہوئی۔ تقریر کے اختتام پر بشپ اور سیکرٹری دونوں نے آپ کا شکریہ ادا کیا۔ احمدیہ گزٹ کے دو اشوع تیار کئے۔ جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات اور خطبات کا ترجمہ کر کے چھاپے۔

ڈیٹن سرکل

اس حلقے کے انچارج عبدالحمید صاحب ہیں۔ جب سے آپ ڈیٹن میں مقیم ہیں آپ نے ڈیٹن مسجد کی تکمیل کے لئے روپیہ جمع کرنے کی مہم شروع کی ہوئی ہے۔ آپ کی کوششیں خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ تدریجاً بارآور ہو رہی ہیں۔ اس روپے کی فراہمی کے لئے میجر صاحب نے مقامی مشن میں ایک نئی روح قربانی کی پیدا کر دی ہے۔ اور سالہا سال سے جن لوگوں نے کوئی رقم اس ضمن میں خرچ نہیں کی تھی وہ اب اپنی حیثیت سے بڑھ کر قربانی کر رہے ہیں۔ تھوڑی سی مدت میں میجر صاحب کی کوششوں سے اس مسجد فنڈ میں اتنا چندہ جمع ہو گیا ہے۔ جس کی امید نہیں تھی۔ مگر مسجد کی تکمیل کے لئے ابھی اس سے بہت زیادہ چندے کی ضرورت ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میجر صاحب کی کوششوں کو پوری طرح بارآور کرے۔ اور ان کو اپنی اس مہم میں کامیابی بخشے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ڈیٹن کے مقامی اخبار میں ایک خط چھپا جس کے جواب میں میجر صاحب نے ایڈیٹر کو تین خطوط لکھے جو اخبار میں چھپے۔ اور اخبار کے قارئین کو اسلام اور عیسائیت کی تعلیم میں موازنہ کرنے کا عمدہ موقعہ ملا۔ اسی خط کے سلسلہ میں آپ خط لکھنے والے کے گھر بھی گئے۔ اور افراد خانہ سے ملاقات کی۔ ان سے کافی دیر تک تبادلۂ خیالات کیا۔ ان سب کو اسلام پر مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے لٹریچر دیا۔

ایک پادری صاحب ڈیٹن مشن میں تشریف لائے، اسلام پر لیکچر سنا۔ اور کچھ کتب مزید معلومات کے لئے لے گئے۔ شروع شروع میں ان کا رویہ مخالفانہ رہا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کو اسلام کا نام تک نہ سننے دیتے تھے، مگر اب کتب کے مطالعہ سے ان میں اتنی تبدیلی آ چکی ہے کہ ان کو مزید مطالعے کی خواہش پیدا ہوئی ہے۔ اور میجر صاحب سے ملاقات کر کے مزید کتابیں حاصل کی ہیں۔ اور وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو بھی اسلام پر لٹریچر پڑھائیں گے۔

مقامی ممبران کی معیت میں آپ نے عیسائیوں کے گھروں پر جا کر تبلیغ کی اور افراد خانہ میں لٹریچر تقسیم کیا۔ دوران تقسیم میں کئی ایک گھرانوں کے مکینوں سے اسلام اور عیسائیت پر گفتگو ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں بعض احباب نے مسجد میں آ کر اجلاسات میں شرکت کی۔

Jehova Witness کے چار مبلغ مشن ہاؤس میں آئے۔ پہلے تو میجر صاحب ان کی باتیں سنتے رہے۔ مگر بعد میں جب آپ ان کے جواب دینے لگے تو مبلغ بہت حیران ہوئے کہ وہ آئے تو کسی اور مقصد کے لئے تھے۔ مگر الٹا ان کو تبلیغ شروع ہو گئی۔ جب میجر صاحب کے سوالات کے جوابات ان سے نہ بن سکے۔ تو کہنے لگے کہ ان کو یہ امید نہیں تھی کہ ان پر اس قسم کی سخت تنقید ہو گی۔ اور ایسے سوال ان سے کئے جائیں گے۔ لہٰذا وہ مایوس ہو کر چلے گئے۔

ڈاکٹر عزیز احمد صاحب (کاڈنگٹن کنٹکی) جو

اب لمنڈن چلے گئے ہیں کے ساتھ آپ نے ایک تبلیغی دورے کا پروگرام بنایا۔ ڈاکٹر صاحب کے پاس کار تھی چنانچہ آپ دونوں کار میں پہلے Willard, Kentucky گئے جہاں پر ہماری ایک احمدی مسلمان بہن مقیم ہیں۔ سارے گھر میں وہ اکیلی ہی مسلمان ہیں اور باوجود سخت مخالفت اور کڑی نگرانی کے وہ اب تک نہایت اخلاص سے اسلام پر قائم ہیں۔ میجر صاحب نے اس کے والدین کو تبلیغ کی جو بہت متاثر ہوئے۔ پھر اس بہن نے کہا کہ باہر کھڑے ہو کر اونچی آواز میں آذان دو۔ چنانچہ میجر صاحب نے لان میں کھڑے ہو کر آذان دی اور ڈاکٹر عزیز احمد صاحب اس کا ساتھ ساتھ ترجمہ کر کے بہن کے والدین کو سمجھاتے رہے۔ بعد میں باجماعت نماز پڑھی۔ اس سے گھر کے افراد بہت متاثر ہوئے اور ہماری بہن کے والد نے گلے مل کر میجر صاحب سے خوشی کا اظہار کیا۔ ان کو مزید لٹریچر دیا گیا۔ یہی بہن میجر صاحب اور ڈاکٹر صاحب کو اس قصبے میں دوسرے عزیزوں اور واقف کاروں سے ملانے لے گئیں جہاں پر آپ کی ملاقات ایک فیملی سے ہوئی۔ دونوں میاں بیوی ٹیچر تھے۔ ان کے ساتھ بھی اسلام پر گفتگو ہوئی اور مزید مطالعے کے لئے لٹریچر دیا گیا۔ اسی طرح مختلف احباب کے گھروں میں جا کر تبلیغ کرتے رہے اور لٹریچر پھیلاتے رہے۔

Willard سے واپسی پر آپ سنسناٹی آئے۔ دو راتیں وہاں ٹھہرے اور ایک غیر احمدی دوست نے ایک امریکن فیملی کو دعوت پر بلایا جہاں پر مہمانوں سے اسلام پر گفتگو ہوئی۔ آپ نے اور ڈاکٹر عزیز صاحب نے کئی جگہوں کا Visit کیا۔

ایک پادری صاحب نے ایک درس گاہ کی سیر کرائی اور بعد میں عیسائیت کی تبلیغ شروع کر دی۔ اس گفتگو کے دوران میجر صاحب نے بائیبل کی بعض پیشگوئیوں کی تشریح اس رنگ میں کی کہ پادری صاحب حیران ہو کر کہنے لگے کہ ان کو اس سے پہلے اس تشریح کا کبھی علم نہ ہوا اور یوں میجر صاحب نے اس پادری کو اسلام کی تبلیغ بھی کی اور عیسائیت کے عقائد سے اسلام کی تعلیم کا موازنہ کر کے سمجھایا جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔

راستے میں آپ کئی احباب سے ملے اور ان میں لٹریچر تقسیم کیا۔ اسی جگہ ایک گروپ سے ملاقات ہوئی جس میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں شامل تھے۔ آپ نے ان سب میں لٹریچر تقسیم کیا اور ان کے سوالات کے جوابات دئے جس سے سارا گروپ بہت محظوظ ہوا۔

عیسائی راہبوں کی ایک Monastry ہے۔ میجر صاحب اور ڈاکٹر صاحب کی ملاقات یہاں پر بعض راہبوں سے ہوئی۔ ان راہبوں کے ساتھ کئی گھنٹوں تک بحث ہوئی۔ خاص طور پر حضرت مسیحؑ کی الوہیت اور مسئلہ تثلیث پر۔ ایک راہب سے میجر صاحب نے سوال کیا کہ کیا اس کو تثلیث کی سمجھ آئی ہے تو اس نے صاف انکار کر دیا کہ اس کو ابتک تثلیث کی سمجھ نہیں آسکی اور کہا کہ یہ ایک راز ہے۔ شاید اس میں خدا کی ایسی ہی مرضی ہو۔ اس جگہ آپ کی ملاقات پادری ایم گریگری سے ہوئی جو دراصل ایک انجینئر تھے مگر دس گیارہ سال پہلے راہب بن گئے۔ اور اب اپنا وقت تحریر اور عبادت میں گزارتے ہیں۔

دوران گفتگو میجر صاحب نے اس دوست سے سوال کیا کہ اس قسم کی راہبانہ زندگی اختیار کرنے کے بعد کیا اس پر خدا کی طرف سے کوئی روحانی امور کا انکشاف ہوا ہے۔ یا اس کو کوئی سچی خواب یا رؤیا آئی ہے تو راہب کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور کہا

"None whatsoever"

اس کے بعد میجر صاحب نے اسلام کے زندہ خدا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے اور احمدیت کی تعلیم سے اس کو آگاہ کیا جو وہ بڑے غور سے سنتا رہا۔ اس کو مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا گیا اسی راہب خانے میں کئی ایک دوسرے راہبوں سے بھی ملاقات ہوئی جن کو تبلیغ کی گئی اور لٹریچر دیا گیا۔ وہاں سے چلنے کے بعد آپ ریاست ٹینیسی میں سے گزرے اور راستے میں کئی ایک احباب میں لٹریچر تقسیم کیا۔ پھر آپ نے Cherokee, N. Carolina میں آئے جو امریکن انڈینز کی ایک Reservation ہے۔ ان انڈینز سے ملاقات ہوئی ان کو تبلیغ کی اور لٹریچر دیا۔

N. Carolina سے آپ ورجینیا آئے اور راستے میں بارہ کے قریب مختلف احباب سے ملاقات اور گفتگو ہوئی۔ ورجینیا سے آپ واشنگٹن آئے۔ ایک دن ٹھہرے پھر نیویارک چلے گئے۔ وہاں کے مشن ہاؤس میں قیام کیا۔ بعض ممبران سے ملاقات کی۔ بعض دفتری امور کے متعلق کارروائی کی۔ تبلیغ کا موقع بھی ملا۔ آپ ایک ایرانی جنرل سے ملے اس کو احمدیت سے روشناس کرایا گیا اور مزید مطالعہ کے لئے اس کو لٹریچر دیا گیا۔ نیویارک سے ڈاکٹر عزیز احمد صاحب لندن کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوئے اور میجر صاحب واپس ڈیٹن تشریف لے آئے۔

مکرم ڈاکٹر عزیز احمد صاحب نہایت مخلص اور دیندار نوجوان ہیں۔ امریکہ میں چند سال کے قیام کے دوران آپ دل کھول کر مالی قربانی کرتے رہے اور تبلیغ کا اتنا شوق تھا کہ تعلیم یافتہ طبقے میں خود لٹریچر تقسیم کرتے رہے اور کتب خرید خرید کر غیر مسلموں کو مطالعے کے لئے مفت دیتے رہے۔ سینکڑوں ڈالرز کا لٹریچر خرید کر آپ نے مفت تقسیم کیا۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور اپنے مقاصد میں ان کو کامیاب کرے۔ آمین

آخر میں ہم قارئین کرام سے دوبارہ درخواست دعا کرتے ہیں کہ منزل بڑی کٹھن ہے۔ ہمارا راستہ دشوار گزار ہے۔ آپ دردِ دل سے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس ملک کے لوگوں کے دلوں کو اسلام کی خاطر کھول دے اور وہ جلد از جلد فوج در فوج اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔

سیّد جواد علی

آرہا ہے اِس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار
(درثمین)

محترم مولوی عبدالحق صاحب کی نعش سپردِ خاک کر دی گئی

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ربوہ ۱۰ر دسمبر — مبلغ گیمبیا مکرم مولوی غلام احمد صاحب آف بدوملہی کے والد حضرت مولوی عبدالحق صاحبؓ کی نعش کل مورخہ ۹ر دسمبر کو مقبرہ بہشتی کے قطعۂ خاص میں سپردِ خاک کر دی گئی۔ آپ نے مورخہ ۷ر دسمبر کو اپنے وطن بدوملہی میں بعمر ۹۰ سال وفات پائی تھی۔

آپ کا جنازہ مورخہ ۸ر دسمبر کو بذریعہ ایمبولینس کار ۸ بجے شب بدوملہی سے ربوہ پہنچا۔ اگلے روز مورخہ ۹ر دسمبر کو ۹ بجے صبح سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت نمازِ جنازہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد۔ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان و کارکنان اور دیگر اہلِ ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر نعش کو قطعۂ خاص میں سپردِ خاک کیا گیا قبر تیار ہونے پر دعا محترم مولانا شمس صاحب نے کرائی۔

حضرت مولوی صاحب مرحوم ۱۸۹۴ء میں بیعت کر کے سلسلۂ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ آپ جماعت احمدیہ بدوملہی کے السابقون الاولون میں سے تھے۔ آپ کے ذریعہ بہت سی سعید روحیں داخلِ سلسلہ ہوئیں۔ ابتدائی زمانہ میں ہی جبکہ بدوملہی میں صرف سات یا آٹھ احمدی احباب تھے آپ نے اپنے خرچ پر اتنی بڑی مسجد تعمیر کرائی کہ اس میں بیک وقت چھ سات سو آدمی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ آپ بہت مہمان نواز، نرم مزاج اور خلیق انسان تھے تبلیغ کے علاوہ مالی قربانیوں میں بھی پیش پیش رہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو چار بیٹے اور دو بیٹیاں عطا فرمائیں۔ آپ نے اپنے بعد اولاد کی چار نسلیں دیکھیں۔ آپ کے بیٹوں بیٹیوں، پوتے پوتیوں، نواسے نواسیوں، پڑپوتے پڑپوتیوں اور پڑنواسوں اور پڑنواسیوں وغیرہ کی تعداد بفضلہ اللہ تعالیٰ یکصد کے قریب ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

"یومِ والدین"

وہ مجالس جہاں اطفال الاحمدیہ کی تنظیم قائم ہے انہیں چاہیئے کہ اپنے ہاں یومِ والدین منانے کا التزام کریں اور پوری تیاری کے ساتھ جلسے منعقد کرانے کا اہتمام کریں۔ ان جلسوں میں تمام اطفال اور ان کے والدین کو شامل کیا جائے۔ اور انہیں ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی جائے۔ ہر مجلس ماہ دسمبر میں جلسہ سالانہ سے قبل ایک بار یوم والدین ضرور منائے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر
قادیان کی یاد میں جلسوں کا انعقاد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے پروگرام کے مطابق مورخہ ۲۲ر نومبر ۱۹۶۴ء کو مختلف مجالس خدام الاحمدیہ نے اپنے اپنے ہاں قادیان کی یاد میں جلسے منعقد کئے۔ چند ایک مجالس کی رپورٹوں کا خلاصہ درج ذیل ہے:-

۱۔ سانگلہ ہل

۲۲ر نومبر کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ اجلاس کی کاروائی زیر صدارت چوہدری فقیر اللہ صاحب شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد قائد صاحب ضلع نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں مکرم سید کمال یوسف صاحب نے خطاب کرتے ہوئے قادیان کی اہمیت اور اپنے تاثرات بیان کئے۔ آپ نے اپنی تقریر میں مقامات مقدسہ کے تعارف کے ساتھ ساتھ ہجرت اور واپسی کی پیشگوئیوں کو بھی واضح فرمایا۔ صاحب صدر کے صدارتی ارشادات کے بعد عہد قادیان اور دُعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہُوا۔ جلسہ میں حاضری بہت اچھی تھی۔ مستورات بھی شامل تھیں۔

۲۔ بدوملہی

۲۲ر نومبر کو نماز مغرب کے بعد وسیع پیمانہ پر جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں خدام کے علاوہ انصار، اطفال اور مستورات نے بھی شامل ہو کر کاروائی کو سنا۔ تلاوت و عہد کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔ اس کے بعد مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے ایک گھنٹہ تک حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں قادیان سے ہجرت اور پھر واپسی کے وعدوں کا تفصیلی ذکر کیا اور واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ضرور مسیح موعودؑ کے اس تخت گاہ کو پہلی سی بلکہ اس سے بڑھ کر شوکت و عظمت عطا کرے گا۔ خدام نے آخر میں قادیان کی واپسی سے متعلق عہد دہرایا اور جلسہ ختم ہُوا۔

۳۔ کراچی

۲۲ر نومبر کو کراچی میں پورے اہتمام سے جلسہ منعقد کیا گیا۔ علی الصبح نماز تہجد ادا کی گئی اور قادیان کی واپسی، اسلام کی سربلندی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی شفایابی کے لئے دعائیں کی گئیں۔

جلسہ کی صدارت محترم شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے کی۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے پیغامات مکرم قائد صاحب نے پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں سب سے پہلے مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ کے علاوہ محترم چوہدری اللہ داد خاں صاحب اور مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد نے تقاریر کیں۔ چوہدری ناصر احمد صاحب نے ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ آخر میں صاحب صدر محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت کو خلوص نیت کے ساتھ خدمت دین بجالانے کی طرف توجہ دلائی۔ قادیان سے ہجرت کے پس منظر کو بیان کرتے ہوئے مولانا موصوف نے اسے ایک زبردست خدائی نشان قرار دیا۔ جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے دروازے کھل گئے۔

آپ نے فرمایا۔ کہ ہمیں جماعتی اتحاد، باہمی تعاون، اخوت و ہمدردی اور مرکز و نظام خلافت سے وابستگی پیدا کرتے ہوئے قادیان کی واپسی کے مقدر وقت کو قریب تر لانا چاہیئے۔ جلسہ میں چھ صد افراد نے شرکت کی۔

(نائب مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مویشیوں اور مرغیوں کا ٹیکہ

مورخہ ۱۱/۱۲/۶۴ کو گولبازار اور مورخہ ۱۲/۱۲/۶۴ کو غلہ منڈی میں مویشیوں اور مرغیوں کو صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک ٹیکہ جات لگائے جائیں گے۔ احباب وقت مقررہ پر مویشیوں اور مرغیوں کو کثیر تعداد میں ٹیکہ لگوائیں۔

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

۲۰ر ۔ کاسول ہسپتال لائلپور میں اپنڈسائٹس کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (شاہ میر احمد اشرف ربوہ)

نقشہ فرودگاہ مہمانان کرام جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء

"جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعتیں مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق قیام فرمائیں گے۔ عہدیداران جماعت کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ احباب جماعت کو اُن کی رہائش گاہوں کے متعلق اطلاع کر دیں۔ اور احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ اس نقشہ کے مطابق قیام فرمائیں۔

لائلپور شہر۔ راولپنڈی شہر و ضلع۔ کراچی ڈویژن۔ کوئٹہ قلات ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن۔ سرگودھا شہر و ضلع۔ مشرقی پاکستان۔ قادیان و بھارت پشاور ڈویژن کی جماعتوں کی قیام گاہوں میں امسال تبدیلی کی گئی ہے۔ یہ جماعتیں تبدیلی کو خاص طور پر نوٹ کریں۔"

نمبر شمار	نام قیام گاہ	نام جماعت
۱	جامعہ احمدیہ (نئی عمارت)	جھنگ شہر و ضلع - ڈیرہ غازیخاں شہر و ضلع - لائلپور شہر
۲	رہوسٹل جامعہ احمدیہ (پرانی عمارت)	شیخوپورہ شہر و ضلع - لائل پور ضلع - نوٹ:- لائل پور شہر جامعہ احمدیہ کی عمارات میں ہوگی۔
۳	تعلیم الاسلام کالج	لاہور شہر و ضلع - کیمبل پور شہر و ضلع - بہاولپور ڈویژن - آزاد کشمیر -
۴	فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج	گوجرانوالہ شہر و ضلع - کراچی ڈویژن - کوئٹہ و قلات ڈویژن - ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن -
۵	تعلیم الاسلام ہائی سکول	منٹگمری شہر و ضلع - ملتان شہر و ضلع - جہلم شہر و ضلع - خیرپور ڈویژن - حیدرآباد ڈویژن -
۶	ہال تعلیم الاسلام ہائی سکول	گجرات شہر و ضلع -
۷	بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول	سیالکوٹ شہر و ضلع -
۸	دار الضیافت عمارت جدید نزد مسجد محمود	سرگودھا شہر و ضلع - راولپنڈی شہر و ضلع
۹	دفاتر وقف جدید	قادیان و بھارت - مشرقی پاکستان
۱۰	دفتر انصار اللہ مرکزیہ	پشاور ڈویژن -
۱۱	دار الرحمت وسطی پرائمری سکول	مظفرگڑھ شہر و ضلع - میانوالی شہر و ضلع -

نوٹ:- مستورات کا قیام مندرجہ ذیل ادارہ جات میں ہوگا۔
(۱) دفتر و ہال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ (۲) جامعہ نصرت فار ویمن (۳) نصرت گرلز ہائی سکول

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء)

جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک اہم معلوماتی اجلاس

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں مورخہ ۲۷ر دسمبر ۶۴ء بروز اتوار - بوقت ۷½ بجے شب الجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیۃ کے زیر اہتمام مسجد مبارک میں ایک اہم معلوماتی اجلاس منعقد ہوگا۔ جس میں ملکی اور غیر ملکی طلباء جامعہ احمدیہ کے علاوہ مکرم نور محمد صاحب نسیم سیفی سابق رئیس التبلیغ نائیجیریا مغربی افریقہ۔ "افریقہ میں تبلیغ احمدیت" اور مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد "تحریک احمدیت اور اس کے نقاد" کے عناوین پر اپنے بیش قیمت خیالات کا اظہار فرمائیں گے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس اجلاس میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں گے۔

(نائب الرئیس للجمعیۃ العلمیۃ)

اطفال کے لئے خوشخبری:-

اطفال الاحمدیہ کو خوشی کے یہ خبر دی جاتی ہے کہ مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق جو طفل تشحیذ کے پانچ نئے خریدار بنائے گا اسے چھ ماہ کے لئے مفت تشحیذ جاری کیا جائے گا۔ تشحیذ آپ کا اپنا رسالہ ہے۔ اس کی خریداری کو بڑھانے میں آپ کا اپنا فائدہ مضمر ہے۔ کوشش کریں کہ ہر طفل کم از کم تشحیذ کے پانچ نئے خریدار بنائے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا

عزیزم مبین احمد ایک پیچیدہ عارضہ سے بیمار ہے۔ احباب عزیز کے لئے دُعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اسے اس بیماری اور دوسری بلاؤں سے کلیۃً نجات فرما کر اسلام کا سچا خادم بنائے۔ (مقبول احمد ذبیح واقف زندگی بکس نمبر ۱۰ ربوہ) (یوگنڈا) م خالہ [illegible]

حفاظ قرآن کریم اور جماعتہائے احمدیہ

رمضان المبارک میں تقریباً ایک ماہ باقی ہے۔ درمیان میں جلسہ سالانہ کے مبارک ایام آ رہے ہیں۔ ایام جلسہ میں بہت مصروفیت ہوگی۔ ان دین حالات نظارت ہذا حفاظ کی جلد تقسیم چاہتی ہے۔ جو حافظ صاحبان نظارت ہذا کے ذریعہ جماعتوں میں جانا چاہتے ہیں اور جن جماعتوں کو تراویح کے لئے حافظ قرآن کی ضرورت ہے۔ نظارت ہذا کو جلد سے جلد لکھیں۔ تاکہ فیصلہ میں تاخیر نہ ہو۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

خالد کا ــــــ خلافت ثانیہ نمبر

رسالہ خالد کا خلافت ثانیہ نمبر دسمبر ۱۹۶۲ء میں شائع کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔ اس رسالہ کی ضخامت قریباً ۲۰۰ صفحات کی ہوگی۔ اور قیمت ۲ روپے فی پرچہ ہوگی۔

خالد کے باقاعدہ خریداران کو یہ رسالہ دسمبر کے شمارہ کے طور پر بھجوا دیا جائے گا۔ اور انہیں یہ صرف پچاس پیسے میں پڑے گا۔

جو احباب نمبر دسمبر ۶۲ء تک خالد کے باقاعدہ خریدار بن جائیں گے۔ انہیں بھی یہ رسالہ دسمبر ۶۲ء کے شمارہ کے طور پر بھجوا دیا جائے گا۔

اس لئے جملہ احباب جماعت اور خدام سے درخواست ہے۔ کہ وہ جلد از جلد خالد کی سالانہ خریداری قبول فرمائیں اور خلافت ثانیہ صرف پچاس پیسے میں حاصل کریں۔

سالانہ چندہ ۵ روپے ۸۱ پیسے جمع کروائیں۔

ترسیل زر بنام مینیجر خالد دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان لجنات اماء اللہ

حسب سابق اس سال بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر صنعتی نمائش لگائی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام شہروں کی لجنات کو چاہیئے کہ وہ اس نمائش کو کامیاب بنانے کے لئے ضرور کوئی نہ کوئی چیز لائیں۔ اور اپنے سامان کی ۲ لسٹیں تیار کریں۔ اور ہر چیز کی چٹ پر اپنے شہر کا نام ضرور درج کریں۔

اس طرح جس سامان کو انہوں نے انعامی مقابلہ کے لئے تیار کیا ہو اس کی الگ فہرست بنائیں۔

سیکرٹری نمائش

دعائے مغفرت

(۱) میری اہلیہ شرف بی بی مورخہ ۲۷ نومبر بروز جمعۃ المبارک رضائے الٰہی سے فوت ہوگئی۔ مرحومہ نیک سیرت صوم وصلوٰۃ کی پابند تھی۔

احباب دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے۔

خاکسار۔ صوبیدار غلام حسین۔ ڈیری سیداں ضلع جہلم

(۲) چوہدری منور احمد صاحب کی والدہ ماجدہ مورخہ ۲۶ نومبر ۶۲ء کو ایک لمبی علالت کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ بڑی نیک۔ پابند صوم وصلوٰۃ اور غریبوں سے محبت کرنے والی تھیں۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

(مقصود احمد پی۔ اے۔ ایف۔ بدین (سندھ))

پتہ مطلوب ہے

(۱) چوہدری محمد شریف صاحب ولد چوہدری سردار خان صاحب وصیت نمبر ۱۲۹۲۵ قوم اولکھ جٹ۔ پیشہ دکانداری۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن ڈانہ زیدکا ضلع سیالکوٹ نے مورخہ ۱۸ کو وصیت کی تھی۔ اور کچھ عرصہ چک نمبر ۵۸ ڈاکخانہ چک نمبر ۱۲ ورکشاپ ضلع سانگھڑ میں بھی رہائش پذیر رہے ہیں۔ ان کا موجودہ ایڈریس دفتر ہذا کو مطلوب ہے۔

(۲) چوہدری منظور احمد صاحب ولد فیروز دین صاحب (وصیت نمبر ۱۳۸۶۸) قوم جٹ۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن میانوالی سندھواں۔ ضلع سیالکوٹ سے مورخہ ۵۴ کو طالب علم ہونے کی صورت میں وصیت کی تھی۔ موصی موصوف کے ایک دو خط چک نمبر ۹۹ شمالی سرگودہا سے بھی موصول ہوتے ہیں۔ لیکن اب ان کے موجودہ ایڈریس کا دفتر ۴۴ - ہذا کو علم نہیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ملفوظات

جلد ہفتم

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبہ جو جماعت کی تربیتی اور روحانی ترقی کے لئے مفید اور تربیت اولاد کا بہترین ذریعہ ہیں۔ یہ خزانہ علم وعرفان

جلسہ سالانہ پر طلب فرمائیں

فصل الخطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ معرکۃ الآراء تصنیف جو رد عیسائیت کے مبسوط دلائل پر مشتمل ہے۔ اور امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خراج تحسین حاصل کر چکی ہے۔ ہدیہ۔ فی نسخہ سات روپے (۷/۰۰)

فضائل القرآن

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ کی چھ تقریروں کا مجموعہ جو قرآن مجید کے فضائل سے متعلق پر معارف اور پر حکمت مضامین پر مشتمل ہے۔ ہدیہ۔ علاوہ محصولڈاک آٹھ روپے صرف

ملنے کا پتہ:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

اعلان دار القضاء

مکرم خلیفہ ناصر الدین صاحب صدیقی نے اپنی طرف سے اور بحیثیت مختار عام منجانب مکرم خلیفہ جلال الدین صاحب صدیقی و خلیفہ منیر احمد صاحب صدیقی پسران حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ و محترمہ بیگم آمنہ لطیف صاحبہ دختر حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف رضی نیز مکرم خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب صدیقی پسر حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم نے درخواست دی ہے کہ ہماری ہمشیرہ محترمہ عزیزہ رضیہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ مرحومہ کا جو مکان واقعہ محلہ دار الیمن ربوہ قطعہ ۳/۴ رقبہ نصف کنال ہے۔ یہ ہم تمام وارثان مرحومہ نے برادر مکرم خلیفہ صلاح الدین صاحب صدیقی مرحوم کی اولاد مسمیان صباح الدین صاحب۔ فلاح الدین صاحب۔ جناح الدین صاحب۔ رواج الدین صاحب پسران اور امۃ اللطیف صاحبہ۔ امۃ الشکور صاحبہ۔ امۃ النصیر صاحبہ۔ امۃ البصیر صاحبہ دختران اور محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم خلیفہ صلاح الدین صاحب کے نام ہبہ کر دیا ہے۔ نیز لکھا ہے کہ ہمشیرہ مرحومہ کی کوئی اولاد نہ تھی۔ اور نہ ہمارے سوا کوئی اور وارث ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع فوری بھجوائے۔

(ناظم دار القضاء)

درخواست دُعا

خاکسار کا بیٹا عزیز فضل الرحمٰن طاہر سرگودہا میں بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ اور عرصہ دو ماہ گزشتہ میں اس پر ٹائیفائڈ کا یہ تیسرا حملہ ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے اس کی صحت کاملہ دعا جلد کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار۔ قاضی عبد الرحمٰن سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

بے بی ٹانک

۱۔

۱۔ بچوں کی رکی ہوئی نشوونما اور ہر قسم کی کمزوری کا علاج۔

۲۔ بچوں کے دستوں۔ قے۔ بدہضمی اور سوکھے پن کیلئے اکسیر

۳۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں بچوں کو صحت مند اور مضبوط بنانے والی بے نظیر ٹانک۔

قیمت ڈیڑھ ماہ کورس ۔۔۔ ۳/۰۰ روپے

پندرہ روزہ ۱/۲۵ ″

لاہور کیور ٹیو سنٹر ٹائم اینڈ ٹائیڈ کمرشل بلڈنگ دی مال۔

ربوہ کیور ٹیو سنٹر معرفت ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔

ہمدرد نسواں (دانھراکی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس روپے ۱۹/۰۰

وصایا

ضروری نوٹ ۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کر سکتا ہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ وصیت ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ۔

مثل ۱۷۵۴۰ میں میرزا کاء اللہ ولد میر الٰہی بخش صاحب قوم میر پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ پور حال گجرات ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶۲ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد غیر منقولہ ایک خام مکان واقع شیخ پور ضلع گجرات موجودہ قیمت مکان ایک ہزار روپیہ ہے۔ الاضی چاہی دو بیگھے واقع موضع مذکور قیمت موجودہ ۲۰۰۰/- روپے کل مالیت جائیداد ۳۰۰۰/- ہزار روپے جس میں دیگر حصہ داران جائیداد کے علاوہ میرا حصہ ۱/۲ ہے دیگر حصہ داران کا ۱/۲ ہے میں اپنے ۱/۲ حصہ مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں اگر کوئی اور جائیداد زندگی میں پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد جو متروکہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اور میرے ورثاء اس وصیت کے پابند ہوں گے۔ اس وقت میرا گزارہ میری ماہوار آمد مبلغ ۱۰۸۰/- روپے بطور مینیجر سٹینڈرڈ پریز لمیٹڈ گجرات میں کام کرنے سے ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ تا زیست صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے خزانہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ کمی بیشی آمد کی مجلس کارپرداز کو اطلاع دیتا رہوں گا۔ مندرجہ بالا جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ انشاء اللہ ۷۵/- روپے منظوری وصیت کے بعد نقد ادا کر دوں گا۔

العبد۔ میرزا کاء اللہ مینیجر ہلال سٹینڈرڈ پریز لمیٹڈ گجرات ۲-۱۲-۶۲
گواہ شد۔ سعید اللہ پسر میرزا کاء اللہ گجرات
گواہ شد۔ محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ حال گجرات ۲-۱۲-۶۲

مثل ۱۷۵۳۴ میں بشریٰ حفیظ زوجہ حفیظ الرحمٰن قوم میر پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن اسلام آباد ڈاکخانہ خاص ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶۲ ۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ جو میری ملکیت ہے (۱) حق مہر مبلغ دو ہزار روپے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے (۲) ایک لاکٹ پونڈ پاسہ وزن ۵ ماشہ ۱-۳ قیمتی ۷۶/۲۵ روپے (۳) دو عدد بالیاں وزن ۰۰ ماشہ ۳ قیمتی ۲۳ روپے کل ۱۹۸/۶۵ روپے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

الامتہ۔ بشریٰ حفیظ ۷/۱۲/۶۲
گواہ شد۔ حفیظ الرحمٰن خاوند موصیہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اسلام آباد۔ گواہ شد فضل الرحمٰن سیکرٹری مال اسلام آباد۔ نوٹ: مبلغ دو ہزار روپے میری اہلیہ کا حق مہر میرے ذمہ واجب الادا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کا ذمہ وار ہوں۔
العبد۔ حفیظ الرحمٰن خاوند موصیہ ۱۲-۷-۶۲
گواہ شد۔ محمد عبد القیوم سیکرٹری وصایا راولپنڈی
گواہ شد۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا راولپنڈی

مثل ۱۶۷۱۰ میں لبنیٰ بیگم زوجہ میاں ۔۔۔ خان قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۔۔۔ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن وزیر آباد ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶۲ ۱۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ ۴۰۰/- روپے جو کہ خاوند کے ذمہ ہے اور زیور طلائی جوڑی کانٹا ایک انگوٹھی کل وزن ۲ تولہ جس کی قیمت اندازاً ۲۵۰/- روپے کل میزان معہ حق مہر ۶۵۰/- روپے بنتی ہے۔ جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامتہ لبنیٰ بیگم زوجہ محمد خان
گواہ شد۔ مولوی عنایت اللہ قادیانی وزیر آباد
گواہ شد۔ غلام احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ وزیر آباد
نوٹ۔ اس رقم مذکور مبلغ ۶۵۰/- روپے کا ۱/۱۰ حصہ یعنی ۶۵/- روپے کی ادائیگی میرے ذمہ ہو گی۔ العبد محمد خان ولد راجے خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد مولوی عنایت اللہ ولد فتح دین گورنمنٹ پنشنر اکال گڑھ حال وزیر آباد
گواہ شد۔ غلام احمد ولد راجے خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ وزیر آباد

مثل ۱۷۵۴۲ میں محمد نذیر ولد سردار محمد قوم لنگاہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحمہ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶۲ ۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرے والد صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت نوے روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ العبد۔ محمد نذیر ولد سردار محمد لنگاہ راجپوت ساکن ادرحمہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔ گواہ شد۔ محمد عبد اللہ ولد میاں خدا بخش سیکرٹری مال ادرحمہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا
گواہ شد عبد الرحیم ولد صلاح محمد جال ادرحمہ ضلع سرگودھا

مثل ۱۷۵۴۱ میں رضیہ بیگم زوجہ محمد عاشق قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۶۲ ۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری آمد اس وقت کوئی نہیں ہے میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور کوئی نہیں حق مہر مبلغ پانچسو روپے جو میری ملکیت ہے جو بذمہ خاوند ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت بیع حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامتہ۔ رضیہ بیگم۔
گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ربوہ ۹/۱۱/۶۲
گواہ شد۔ میاں محمد عاشق خاوند موصیہ کارکن دفتر محاسب ربوہ۔ نوٹ۔ موصیہ رضیہ بیگم کے حق مہر مبلغ پانچ صد روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی مبلغ ۵۰/- روپے میرے ذمہ ہو گی۔

العبد محمد عاشق خاوند موصیہ۔ گواہ شد سردار عبد الحق شاکر واقف زندگی ربوہ محرر مساجد بیرون ممالک ۹/۱۱/۶۲
گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ۹/۱۱/۶۲

تسہیل ولادت
پیدائش کی گھڑیوں کی معاون ۳/-
گڑھتی
بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کے لئے ۱/-
حبامسان
سوکھے بخار کی کامیاب دوا ۲/-
بچوں کی چونڈی
دستوں کو روکنے کی بہترین دوا ۱/-
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

شیخوپورہ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب مین بازار شیخوپورہ سے حاصل کریں۔ (منیجر)

جلسہ سالانہ پر آنیوالے اور ان کی خدمت کرنیوالے دونوں بڑے بھاری ثواب کے مستحق ہیں

ربوہ کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مکانات پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس امر کو واضح کرتے ہوئے جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت اور ان کے آرام کا خیال رکھنا بڑے ثواب کا موجب ہے۔ فرماتے ہیں:-

"جلسہ سالانہ پر آنے والے کسی ذاتی غرض اور منفعت کی بنا پر یہ سفر نہیں کرتے بلکہ محض خدا تعالیٰ کی خاطر کرتے ہیں اور ایک نیک مقصد ان کے ذہن میں ہوتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص خدا اور اس کے رسول کے لئے ہجرت کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں خدا اور اس کا رسول اسے مل جاتا ہے اور کوئی شخص بیوی کے لئے ہجرت کرتا ہے اور اسے بیوی مل جاتی ہے مگر یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ جس قسم کی کسی کی نیت ہوگی ویسی ہی اس کی ہجرت ہوگی۔ جو لوگ یہاں جلسہ سالانہ پہ اس لئے آتے ہیں کہ وہ خدا اور اس کے رسولؐ کی باتیں سنیں قرآن کریم کی باتیں سنیں اور اسلام کی باتیں سنیں۔ انھیں ایک ایسے شخص کا ثواب ملتا ہے جو اپنے وطن اور بیوی بچوں کو محض اس لئے چھوڑتا ہے کہ وہ خدا کی باتیں سنے اور جو شخص انہیں پانی پلاتا ہے کھانا کھلاتا ہے اور ان کے آرام کے لئے اپنا مکان دیتا ہے وہ بھی بڑے بھاری ثواب کا مستحق ہوتا ہے پچھلے سال یہ شکایت پیدا ہوئی تھی کہ یہاں کے رہنے والوں نے مہمانوں کے لئے بہت کم مکانات دیئے تھے جس کی وجہ سے مہمانوں کو تکلیف ہوئی۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس سال دوست اس بات کا خاص خیال رکھیں گے۔ چند دن کے لئے تکلیف اٹھانا بڑی بات نہیں۔ اگر کسی گھر میں دس پندرہ افراد کا بھی کنبہ رہتا ہو تو وہ زمین پر سو کر چند دن کے لئے ایک کمرہ میں گذارہ کر سکتے ہیں۔ باقی کمرے وہ مہمانوں کو دے سکتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کے افسروں کا کام ہے کہ ان گھروں میں قناتیں لگا کر پردہ کا انتظام کر دیں تاکہ گھر والوں کو تکلیف نہ ہو۔

یہاں کے رہنے والے ایماندار اور مخلص ہیں اگر انھیں یہ بتایا جائے کہ خدا تعالیٰ کے مہمانوں کے لئے جگہ نہیں۔ تو وہ اس بات کے لئے بھی تیار ہو جائیں گے کہ وہ خود درختوں کے نیچے سو جائیں اور مکان مہمانوں کے لئے خالی کر دیں۔ ان کے متعلق یہ خیال کر لینا کہ وہ قربانی نہیں کریں گے بدظنی ہے وہ اس وقت تک قربانی میں سستی کرتے ہیں جب تک کہ حقیقت ان پر ظاہر نہیں ہو جاتی جب ان پر حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے تو وہ بڑی سے بڑی قربانی کے لئے تیار ہو جاتے ہیں"

(الفضل ۹ر دسمبر ۱۹۵۸ء)

ث

دنیا کی تقریباً پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر

حسب سابق امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء کے موقعہ پر مورخہ ۲۶ ۱۲/۶۴ بروز ہفتہ بوقت ساڑھے سات بجے شب دنیا کی تقریباً پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر کروانے کا انتظام کر رہی ہے جو دوست اس موقعہ پر کسی زبان میں تقریر کرنا چاہتے ہوں یا کر سکتے ہوں وہ خاکسار سے رابطہ پیدا کریں۔ تقریر کے لئے ایک اقتباس دیا جائے گا۔ جس کا ترجمہ متعلقہ زبان میں کر کے پڑھنا ہوگا۔

جو دوست ایک سے زیادہ زبانوں میں تقریر کر سکتے ہوں وہ بھی مطلع فرمائیں نیز امراء صاحبان اور قائدین مجالس سے بھی گزارش ہے کہ اگر ان کے علم میں کوئی دوست کسی خاص زبان میں تقریر کر سکتے ہوں تو ان کے کوائف سے بھی مطلع فرمائیں نیز اس امر سے بھی مطلع فرمائیں کہ آیا وہ دوست امسال جلسہ سالانہ پہ ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔

مہتمم تحریک جدید

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تعلیم الاسلام کالج کی پہلی ایم۔ اے عربی (فائنل) کلاس کا شاندار نتیجہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تعلیم الاسلام کالج کا ایم اے عربی کا نتیجہ اس سال بھی گذشتہ سال کی طرح نہایت شاندار رہا ہے۔ یونیورسٹی کی طرف سے شائع شدہ نتیجہ کی رو سے ہمارے طالب علم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے Comprehensive اور ایم اے فائنل کے تمام طلبہ میں ۷۰۰ میں سے ۴۸۵ نمبر لے کر اول آئے ہیں۔ ایم اے ابتدائی پاس کرنے کے بعد ایم اے فائنل میں ہمارے پانچ طلبہ شامل ہوئے تھے ان میں سے پہلے چار طلبہ نے یونیورسٹی میں اس حصہ امتحان یعنی ایم اے فائنل کی پہلی چار پوزیشنز حاصل کی ہیں۔

بی اے آنرز پارٹ III کے بعد ایم اے کا امتحان دینے والے طلبہ میں سے ہماری ایک طالبہ لئیقہ فرحت ۴۰۰ میں سے ۲۵۰ نمبر لے کر یونیورسٹی میں سوم آئی ہیں۔

کل گیارہ طلباء و طالبات سب کے سب ہی کامیاب ہو گئے ہیں ان میں سے ۷ نے I ڈویژن اور ۴ نے II ڈویژن حاصل کی ہے

ایم اے ابتدائی میں امسال ہمارا ایک ہی طالب علم شامل ہوا تھا جو کامیاب ہو گیا۔ نتیجہ کی الگ الگ تفصیل حسب ذیل ہے:-

(الف) ایم اے (COMPREHENSIVE)			
۱- ریاض احمد	۴۵۳/۷۰۰	I	ڈویژن
۲- محمد اقبال	۴۳۷	"	"
۳- حمید احمد خالد	۳۹۸	II	"
(ب) ایم اے فائنل (ایم اے ابتدائی پاس کرنے کے بعد)			
۴- چوہدری محمد صدیق	۴۸۵/۷۰۰	I	ڈویژن یونیورسٹی میں اول (ایم اے comp اور فائنل میں مجموعی طور پر)
۵- چوہدری ناصر الدین	۴۵۴	I	ڈویژن یونیورسٹی میں دوم (صرف ایم اے فائنل میں)
۶- بشارت الرحمٰن	۴۴۴	"	" سوم "
۷- قریشی سراج الحق	۴۳۹	"	" چہارم "
۸- حسن محمد خان عارف	۳۹۲	II	ڈویژن
(ج) ایم اے (بی اے آنرز پارٹ III پاس کرنے کے بعد)			
۹- لئیقہ فرحت	۲۵۰/۴۰۰	I	ڈویژن یونیورسٹی میں سوم
۱۰- حامدۃ البشریٰ	۲۲۰	II	"
۱۱- سعیدہ حسن	۲۰۳	II	"
(د) ایم اے ابتدائی			
۱۲- شیخ نذیر احمد بشیر	۱۶۸/۳۰۰	II	ڈویژن

اللہ تعالیٰ ان سب طلبہ و طالبات کو یہ کامیابی مبارک کرے اور انھیں اسلام کے لئے جاں نثار سپاہی بنائے نیز ہمارے اساتذہ اور موجودہ طلباء و طالبات کو اپنے فضل و کرم سے توفیق بخشے کہ وہ آئندہ اس سے بھی بڑھ کر شاندار نتائج دکھائیں۔ آمین

اس سال ہماری ایم اے کلاس میں سترہ طلبہ و طالبات ہیں۔

(پرنسپل)

ربوہ کے دکانداران کی اطلاع کیلئے

ربوہ کے مستقل دکاندار جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنی دکان کو بڑھانا چاہتے ہوں یا کسی اور جگہ دکان لگانا چاہتے ہوں ان کے لئے بھی افسر صاحب جلسہ سالانہ سے اجازت لینا ضروری ہے۔

(منتظم دکانات جلسہ سالانہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴